تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

September 22 ,2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر منی ایس۔تھامس آئی آئی ٹی مدراس کے ممتاز المنائی ایوارڈ سے سرفراز

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، مدراس (آئی آئی ٹی، مدراس) نے پروفیسر منی شاجی تھامس، ڈین، فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو چنئی میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں ممتاز المنائی ایوارڈ (ڈی اے اے) سے سرفراز کیا۔انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے ہر سال اپنے سابق طلبا کو جنھوں نے زندگی کے مختلف شعبوں میں کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں انھیں ڈی اے اے دیا جاتا ہے۔انیس سو چھیاسٹھ میں ایوارڈ کی ابتدا ہوئی اور اس وقت سے اب تک ترپن ہزار سے زیادہ سابق طلبا میں سے ایک سو انچاس طلبا کو انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے یہ اعزاز مل چکا ہے جس سے پوری دنیا میں مختلف شعبہائے زندگی میں غیر معمولی خدمات انجام دینے والے طلبا کا ایک کلب بن گیا ہے۔

ڈاکٹر (محترمہ) منی شاجی تھامس این آئی ٹی تیروچی پلی جس کی شروعات دو ہزار سولہ میں ہوئی تھی وہ اس کی پہلی خاتون ڈائریکٹر ہیں اور سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹر پرینورشپ (سی آئی ای) جامعہ ملیہ اسلامیہ کی فاؤنڈر ڈائریکٹر ہیں اور ڈپارٹمنٹ آف الیکٹریکل انجینئرنگ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پروفیسر ہیں۔وہ دو ہزار آٹھ سے دو ہزار چودہ تک سینٹرل پبلک انفارمیشن آفیسر بھی رہ چکی ہیں اور دو ہزار پانچ سے دو ہزار آٹھ تک شعبہ الیکٹریکل انجینئرینگ کی صدر بھی رہ چکی ہیں۔انھوں نے کیرالا یونیورسٹی سے طلائی تمغے کے ساتھ اپنا بی ٹیک مکمل کیا تھا اور آئی آئی ٹی مدراس سے گولڈ میڈل کے ساتھ ایم ٹیک اور آئی آئی ٹی دہلی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، تروچی پلی میں انھوں نے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر ادارے کی ترقی و بہبود کے لیے بڑی خدمات انجام دیں۔ انھوں نے مجموعی کارکردگی کے اصلاح کے لیے کلیدی اسٹریٹیجک منصوبہ بنایا جس کا گزشتہ چار برسوں میں نتائج پر اثر دیکھنے کو ملا۔ اس میں این آئی آر ایف رینکنگ میں لگاتار بہتر رینکنگ جس میں انجینئرنگ کے زمرے میں بارہویں مقام سے نویں مقام تک اور مجموعی زمروں میں چونتیسویں مقام سے تئیسویں مقام تک کی بہتر رینکنگ شامل ہیں۔ انھوں نے این آئی ٹی تروچی پلی میں انڈسٹری کے ایک سونوے کروڑ کی لاگت سے 'مینوفیچکرنگ' میں اپنی نوعیت کا پہلا سینٹر فار ایکسیلینس کی بنیاد رکھی، ادارے کی ترقی کے لیے اور بھی کئی اشتراکات کیے۔

انھوں نے سپروائزری کنٹرول اینڈ ڈاٹا ایکوزیشن (ایس سی اے ڈی اے) سسٹم، سب اسٹیشن اینڈ ایمپ؛ ڈسٹری بیوشن آٹومیشن اینڈ اسمارٹ گرڈ کے میدان میں خوب داد تحقیق دی ہے۔ انھوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اپنی نوعیت کا پہلا ایس سی اے ڈی اے لیباریٹری اور سب اسٹیشن آٹومیشن لیباریٹری قائم کیا تاکہ انڈسٹری کے لیے تیار گریجویٹ اور انجینئر طلبا کو الیکٹریکل مشینوں کی تربیت دی جاسکے اور وہ ہندوستان کے بڑے ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن نظام کو کارگر انداز میں سنبھال سکیں۔ تدریس ان کا جنون ہے اور فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ایمپ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پہلا فل ٹائم ایم ٹیک پروگرام شروع کیا۔ انھوں نے 'پاور سسٹم ایس سی اے ڈی اے اینڈ اسمارٹ گرڈس' نام کی درسی کتاب بھی تصنیف کی ہے اس کے علاوہ مختلف کتابوں کے متعدد ابواب بھی لکھے ہیں۔

ایک سو چالیس سے زیادہ تحقیقی مقالات بین الاقوامی رسائل و جرائد اور کانفرنسز میں چھپ چکے ہیں اور سولہ پی ایچ ڈی اسکالروں کو گائڈ بھی رہ چکی ہیں۔

ان کی نمایاں کامیابیوں کے لیے انھیں کیریئر ایوارڈ برائے نوجوان استاد اور آئی ای ای ای اے پی 'میریٹوریس اچیومنٹس ایوارڈ ان کنٹی نوئینگ ایجوکیشن' وغیرہ سمیت متعدد انعامات مل چکے ہیں۔

وہ ایشیا بحرالکاہل کی ان چند لوگوں میں سے ہیں جنھیں آئی ای ای ای کی عالمی فہرست میں جگہ ملی ہے۔ انھوں نے دنیا بھر کے سفر کیے ہیں اور مختلف ممتاز یونیورسٹیوں میں لیکچرز دیے ہیں۔ وہ شاستری۔ انڈو کناڈین انسٹی ٹیوٹ کی صدر، اور انڈو۔ یو ایس سائنس اور ٹکنالوجی فورم کے بورڈ کی ڈائریکٹر ہیں۔

الیکٹریکل انجینئرنگ اور ٹکنیکل ایجوکیشن کے میدان میں ان کی نمایاں خدمات کے لیے آئی آئی ٹی مدراس

اوراس کے المنائی محترمہ پروفیسر منی شاجی تھامس کو یہ ایوارڈ دیتے ہوئے فخر محسوس کررہے ہیں۔

تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی